



## سوال

(92) پرہیزگار کے پیچھے نماز پڑھنے کی فضیلت والی حدیث کی تخریج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صاحب البدائع والسنائع نے جو حدیث ذکر کی ہے کہ ”جس نے متقی کے پیچھے نماز پڑھی گویا اس نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی کیا یہ حدیث صحیح ہے اور اس کا مخرج کہاں ہے؟  
انحکم: جمیل۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کی سنت کی کتابوں میں کوئی اصل نہیں علماء نے اس سے موضوعات میں ذکر کیا ہے جیسے کہ ملا علی قاری نے اپنی موضوعات کبیر صفحہ (71) میں نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اصل نہیں۔ اس سے فقہاء کی حدیث میں کم علمی پر دلالت ہوتی ہے۔ یہ جو بھی لکھنے والوں نے لکھا اپنی کتابوں میں وارد کر دیتے ہیں اور صحیح و ضعیف کی تمیز نہیں کرتے۔ اور اس کے باوجود لوگ ان کی تقلید و تائید جاری کئے جاتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 198

محدث فتویٰ